روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 27 اپریل 2005ء 17 ربیع الاول 1426 ہجری 27 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 91

برکت کا نشان

حضرت علیؓ کو غزوہ خیبر کے وقت آشوب چشم کی تکلیف تھی آنحضور ﷺ نے انہیں جھنڈا عطا کرنے کیلئے بلانے کا ارشاد فرمایا۔ آپ کو بتایا گیا کہ انہیں آنکھوں میں سخت تکلیف ہے۔ تو آنحضرت ﷺ نے ان کی آنکھوں میں لعاب دہن لگایا اور دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت علیؓ کو اسی وقت معجزانہ شفا عطا فرمائی۔ اور یوں لگتا تھا کہ کبھی انہیں یہ تکلیف ہوئی ہی نہیں تھی۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوہ خیبر حدیث نمبر 3888)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

جن ایام میں حضور گورداسپور مقدمات کی پیروی کے لئے قیام پذیر تھے۔ ایک روز مولوی یار محمد صاحب قادیان سے گورداسپور پہنچے۔ اور انہوں نے حضرت اماں جان کی علالت کی خبر دی۔ مفتی فضل الرحمٰن صاحب کے پاس ایک گھوڑا تھا۔ اور وہ اپنا گھوڑا لے کر گورداسپور رہا کرتے تھے۔ تاکہ اگر ضروری کام پیش آجائے۔ تو فوراً سوار ہو کر روانہ ہوں۔ وہاں کے قیام میں دودھ اور برف کا انتظام بھی ان کے سپرد تھا۔ غرض مولوی یار محمد صاحب یہ خبر لے کر پہنچے۔ مفتی فضل الرحمان صاحب کہتے ہیں۔ کہ میں سویا ہوا تھا۔ اور خواب میں دیکھتا ہوں۔ کہ حضرت مسیح موعود میرے پاؤں دبا رہے ہیں۔ اور میں جلدی میں اٹھا ہوں۔ اور اپنی پگڑی تلاش کرتا ہوں۔ ادھر یہ خواب دیکھ رہے تھے۔ کہ یکایک انہوں نے محسوس کیا۔ کہ کوئی شخص پاؤں دبا رہا ہے۔ انہوں نے زور سے آواز دی۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔

میاں فضل الرحمان اٹھو جلدی کا کام ہے یہ گھبرا کر اٹھے اور انگیٹھی پر اپنی پگڑی تلاش کرنے لگے۔ اندھیرا تھا۔ حضرت نے پوچھا۔ کیا کر رہے ہو۔ انہوں نے عرض کیا۔ کہ پگڑی تلاش کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ کہ یہ میری پگڑی باندھ لو۔ مولوی یار محمد صاحب آئے ہیں۔ والدہ محمود بیمار ہیں۔ تم فوراً گھوڑے پر سوار ہو کر جاؤ۔ میں خط لکھتا ہوں۔ اور ان کے قلم سے جواب لکھوا کر لاؤ۔ مفتی صاحب کہتے ہیں کہ میں نے اٹھ کر گھوڑے کے آگے دانہ رکھ دیا۔ اور تیار ہو گیا۔ حضرت نے خط ختم کیا۔ تو مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نے فجر کی نداء دی۔ میں سوار ہو کر چلا آیا۔ اور یہ حیرت انگیز امر ہے۔ میں نہیں جانتا۔ میرے لئے زمین کس طرح سمٹ گئی۔ میں قادیان پہنچا۔ تو نماز ہو رہی تھی۔ میں نے گھوڑے کو دروازے کے ساتھ کھڑا کیا۔ اور اوپر جا کر دروازہ کھٹکھٹایا۔ حضرت اماں جان خود ہی تشریف لائیں۔ اور میں نے واقعہ عرض کیا۔ اور خط دے کر کہا۔ کہ اس کے لفافہ پر ہی جلد حضور اپنی خیریت کی خبر لکھ دیں۔ چنانچہ حضرت اماں جان نے ایسا ہی کیا اور میں فوراً روانہ ہو گیا۔ اور میں نہیں جانتا۔ کیا ہوا۔ کہ میرا گھوڑا گویا پرواز کرتا ہوا جا رہا تھا۔ جب گورداسپور پہنچا ہوں۔ تو نماز ختم ہوئی تھی۔ حضرت مسیح موعود نے دریافت فرمایا۔ کہ تم ابھی گئے نہیں۔ میں نے عرض کیا۔ کہ جواب لے آیا ہوں۔ اور یہ کہہ کر وہ لفافہ پیش کر دیا۔

آپ ہنستے رہے اور فرمایا کوئی اس کو کیا سمجھے گا مگر یہ معجزہ ہے یہ واقعہ اپنی اعجازی کیفیت کے ساتھ حضرت کی سادگی کی ایک بے نظیر مثال ہے۔ ایک خادم کو جگانے کے لئے آپ نے اسے کس شفقت سے اٹھانا چاہا۔ اور اپنی دستار مبارک ہی جھٹ دے دی۔ کہ یہی باندھ لو۔ اس واقعہ سے حضور کی حسن معاشرت پر بھی روشنی پڑتی ہے۔

(سیرت مسیح موعود از یعقوب علی عرفانی صاحب ص 336)

جلسہ سالانہ کینیا سے حضور انور کا خطاب

مورخہ 28۔ اپریل 2005ء بروز جمعرات پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 30-12 بجے جلسہ سالانہ کینیا کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا افتتاحی خطاب ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوگا۔ اسی طرح 29۔ اپریل بروز جمعۃ المبارک پاکستانی وقت کے مطابق 2:30 بجے دوپہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ نیروبی سے براہ راست ایم ٹی اے پر نشر کیا جائے گا۔ (نظارت اشاعت شعبہ سمعی وبصری)

دو خاص دعاؤں کی درخواست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی صحت کے حوالے سے احباب دعائیں جاری رکھیں۔ فضل عمر ہسپتال میں دو آپریشنز ہو چکے ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے اور آپ ہسپتال میں ہی زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو محض اپنے فضل وکرم سے مکمل صحت یابی عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بھائی محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب کا الشفا انٹرنیشنل اسلام آباد میں پھیپھڑے کا آپریشن ہوا تھا اس کے دو دن بعد طبیعت بہت خراب ہو گئی۔ کمزوری بہت زیادہ ہے اور حالت اب تشویشناک ہے۔ احباب جماعت ان کیلئے بھی دعائیں جاری رکھیں اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

کینسر سے بچاؤ اور علاج

اس موضوع پر ایک سیمینار مورخہ 28۔ اپریل 2005ء کو صبح 11:00 بجے سیمینار ہال فضل عمر ہسپتال میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس میں شمولیت کے خواہش مند خواتین وحضرات استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ کر کے دعوت نامہ حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تو بخش دے مجھ کو

کیا نہ بندگی کا حق ادا تسلیم کرتی ہوں
مرے مولا میں اپنی ہر خطا تسلیم کرتی ہوں

یہی سب سوچ کر کہ تو دلوں میں جھانک لیتا ہے
نہ کر پائی میں عرضِ مدعا تسلیم کرتی ہوں

پڑا جو وقت تیرے در پہ روتی چیختی آئی
مگر نہ وقت پر مانگی دعا تسلیم کرتی ہوں

مگر اک بات ہے دنیا سے میں نے کچھ نہیں مانگا
کہ میں تو بس تجھے حاجت روا تسلیم کرتی ہوں

کرے گا مشکلیں کیا دور وہ جو خود ہی بے بس ہو
تجھے ہی میں فقط مشکل کشا تسلیم کرتی ہوں

علیحدہ بات ہے بندے ہی نہ تجھ تک پہنچ پائیں
ترا در تو ہمیشہ ہے کھلا، تسلیم کرتی ہوں

بہت کمزوریاں ہیں مجھ میں یہ تسلیم کرنے میں
سدا مانع رہی میری انا تسلیم کرتی ہوں

مری اوقات سے بڑھ کر مجھے تو نے نوازا ہے
مرے پل پل یہ ہے تیری عطا تسلیم کرتی ہوں

ہیں کتنی ٹھوکریں کھائیں مگر گرنے سے پہلے ہی
مجھے تو نے سنبھالا بارہا، تسلیم کرتی ہوں

بہت ہی ظلم میں نے جان پر اپنی کئے جاناں
بہت ٹالے ہیں تو نے ابتلاء تسلیم کرتی ہوں

بہت سی محفلیں لوٹیں بہت بزمیں سجائی ہیں
تری خاطر کیا نہ رتجگا تسلیم کرتی ہوں

اسی اک بات پر مولا مرے تو بخش دے مجھ کو
کہ میں بس اک تجھی کو ہی خدا تسلیم کرتی ہوں

تو واحد ہے، یگانہ ہے، تو اکبر ہے، تو اعلیٰ ہے
نہیں تجھ سا کوئی بھی دوسرا تسلیم کرتی ہوں

صاحبزادی امۃ القدوس

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

داخلہ جماعت نہم اردو میڈیم

بوائز سیکشن نصرت جہاں اکیڈمی

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ اردو میڈیم بوائز سیکشن کی کلاس نہم میں داخلہ کیلئے چند سیٹوں کی گنجائش ہے۔ داخلہ کے خواہش مند طلباء داخلہ فارم نصرت جہاں اکیڈمی کے مین آفس سے دفتری اوقات میں حاصل کر سکتے ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30۔اپریل 2005ء ہے۔

(نوٹ) داخلہ کیلئے داخلہ ٹیسٹ کلاس ہشتم کے نصاب میں سے ہوگا۔

شیڈیول برائے داخلہ ٹیسٹ

ٹیسٹ: ریاضی، اردو، انگریزی اور سائنس

مورخہ 30۔اپریل 2005ء بوقت 8:00 بجے صبح

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالحفیظ صاحب وغیرہ بابت ترکہ مکرم عبدالرشید فاروقی صاحب)

مکرم عبدالحفیظ صاحب وغیرہ ورثاء نے درخواست کی ہے کہ مکرم عبدالرشید فاروقی صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 6/22 دارالرحمت شرقی ربوہ برقبہ دس مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ مکرم عبدالحفیظ صاحب خالد کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔محترمہ سلمیٰ مطہرّہ صاحبہ (بیوہ)
2۔مکرم عبدالباسط صاحب (بیٹا)
3۔مکرم عبدالبصیر صاحب (بیٹا)
4۔مکرم عبدالسمیع صاحب (بیٹا)
5۔مکرم عبدالحفیظ صاحب (بیٹا)
6۔مکرم عبدالقادر صاحب (بیٹا)
7۔محترمہ شاہانہ اختر صاحبہ (بیٹی)
8۔محترمہ امۃ النصیر شاہدہ صاحبہ (بیٹی)
9۔محترمہ امۃ المتین قانتہ صاحبہ (بیٹی)
10۔محترمہ امۃ السمیع بشریٰ صاحبہ (بیٹی)
11۔محترمہ نصرت کوثر صاحبہ (بیٹی)
12۔محترمہ امۃ الباسط صاحبہ (بیٹی)
13۔محترمہ آسیہ مبارکہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ولادت

مکرم عبدالباسط طارق صاحب مربی سلسلہ جرمنی تحریر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مکرم عامر شیراز صاحب برلن جرمنی کو مورخہ 12 جنوری 2005ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام عزیز شیراز رکھا گیا ہے۔ نومولود خاکسار کا نواسہ اور ملک عطاء اللہ صاحب لاہور کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت وتندرستی درازی عمر اور نیک خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش تحریر کرتے ہیں کہ مکرم بشیر احمد صاحب ولد مکرم اللہ بخش صاحب مرحوم چک وسایا والا ضلع اوکاڑہ مورخہ 15۔اپریل 2005ء کو وفات پا گئے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ بیت لطیف دارالعلوم وسطی میں مکرم حافظ مسعود طارق صاحب نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم محمد دین ناز صاحب نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عبدالشکور اظہر صاحب ٹورانٹو تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب مرحوم شدید بیمار ہوگئی ہیں اور گزشتہ دو ہفتے سے لندن کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ہماری والدہ صاحبہ کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ اور ہر قسم کی پیچیدگی پریشانی سے بچائے۔ آمین

معلومات درکار ہیں

مکرمہ بیگم پیر انوار الدین صاحب تحریر کرتی ہیں کہ میں اپنے والد محترم میاں محمد عالم صاحب سب انسپکٹر پولیس و سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کے حالات زندگی لکھ رہی ہوں۔ اس سلسلہ میں ان کے دوست احباب سے گزارش ہے کہ اگر ان کے پاس کوئی تحریر یا کوئی واقعہ ان سے متعلق ہو یا وہ خود اپنے تاثرات بیان کرنا چاہیں تو مجھے اس پتہ پر اطلاع دیں از حد ممنون ہوں گی۔

(E 73/2 سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی)

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

نصرت جہاں ہومیو پیتھک کلینک اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

(زیر اہتمام لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ) کا افتتاح

16/اپریل 2005ء کو لجنہ اماء اللہ کے تحت نصرت جہاں ہومیو پیتھک کلینک اور ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ یہ تقریب لجنہ اماء اللہ پاکستان کے ہال میں منعقد ہوئی اور اس کی صدارت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نمائندے کے طور پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے فرمائی۔

لجنہ ہال کے درمیان پردہ لگا کر مردوں اور خواتین کے لئے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ تلاوت اور نظم کے بعد اس عمارت کے آرکیٹیکٹ اور کنٹریکٹر مکرم وسیم طاہر صاحب نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا۔

تعمیر کی رپورٹ

خاکسار کو جب اس تعمیر کے متعلق ارشاد ہوا تھا تو ہمارے مدنظر تین بنیادی باتیں تھیں:۔

1۔ کلینک کی موجودہ عمارت جو کہ پرانی بلڈنگ میں تھا اور جگہ ناکافی ہونے کی وجہ سے دقت ہوتی تھی کی تعمیر۔

2۔ موجودہ دفاتر کی توسیع۔

3- Existing Building کو نئی بلڈنگ کے ساتھ ملنا اور پہلے سے موجود بلڈنگ کو بہتر کرنا۔

چونکہ مجوزہ جگہ پر پانی کا ایک ٹینک تھا جہاں سے لجنہ مقامی اور لجنہ مرکزیہ کو پانی کی سپلائی ہوتی تھی اس کو نئی جگہ پر بنانے کے بعد کلینک کا کام شروع کیا جا سکتا تھا۔ چنانچہ پانی کے نئے اور بڑے ٹینک کو بنا کر پرانے ٹینک کو Demolish کیا گیا۔ پرانے ٹینک کی Water Capacity 8000 گیلن تھی جبکہ نئے ٹینک میں 42768 گیلن پانی سٹور ہوتا ہے اور لجنہ مرکزیہ اور مقامی کو سپلائی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس بات کو بھی مدنظر رکھنے کا بھی ارشاد ہوا کہ پہلے سے تعمیر شدہ بلڈنگ اور نئی بلڈنگ میں تعمیراتی تضادات نہ ہوں تا کہ بلڈنگ کی اجتماعی شکل میں فرق نہ آئے ان تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے خاکسار نے اس بلڈنگ کو Design اور تعمیر کرنے کی سعادت پائی۔ چونکہ اس بلڈنگ کے لئے موجود جگہ بلڈنگ کی سائیڈ اور پیچھے کی طرف تھی اور اس کی لمبائی اور چوڑائی ایسی تھی کہ جس میں تمام Requirements کو پورا کرنا ایک مشکل امر تھا خدا تعالیٰ کی مہربانی اور صدر صاحبہ لجنہ ربوہ محترمہ آپا طاہر صدیقہ کی ذاتی دلچسپی اور شب و روز مشاورت سے یہ ڈیزائن اور عمارت اپنی موجودہ شکل میں پایہ تکمیل کو پہنچی۔

اس بلڈنگ کے دو بنیادی حصے ہیں:

1۔ کلینک

2۔ آفس ایکسٹینشن

کلینک تین منازل پر مشتمل ہے جس میں ایک عدد بیسمنٹ، گراؤنڈ فلور اور فرسٹ فلور ہیں۔ جبکہ آفس کی دو منازل ہیں گراؤنڈ فلور اور فرسٹ فلور ان دونوں بلڈنگز کو چار مختلف جگہوں سے پہلی بلڈنگ سے ملایا گیا ہے۔

کلینک کے حصے میں Basement جس میں ریسرچ سنٹر، لائبریری اور میڈیسن سٹور ہے اس میں 15 افراد کے کام کرنے کی گنجائش ہے جبکہ میڈیسن سٹور میں 3500 دوائیوں کی گنجائش ہے۔ گراؤنڈ فلور میں کلینک جس میں Waiting Area برائے 50 مریضان ہے اور دو مکمل باتھ برائے مریضان ہیں جبکہ ایک ڈاکٹر روم بمع باتھ ہے۔ ایک باتھ برائے سٹاف ہے۔ رجسٹریشن کاؤنٹر، ڈسپنسری اور کچن برائے ادویات سیڑھی برائے فرسٹ فلور اور بیسمنٹ Wheel chair access شامل ہے Office area جو کہ گراؤنڈ فلور پر ہے ایک کمرہ برائے مال اور ایک کمرہ برائے سٹور ایک عدد کچن اور Canteen بنائی گئی ہے۔ First floor میں

1۔ سیمینار ہال جس میں 50 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔

2- Childern Play Area

3۔ آفس برائے سیکرٹریان چار کمرے

4۔ دو عدد باتھ برائے سٹاف اور کچن برائے سٹاف شامل ہے۔

اس کے علاوہ Existing Building میں سٹور اور بعض دفاتر کی Partiion اور کیش کاؤنٹر بھی بنائے گئے ہیں کچھ دوسرے کام جن میں بلڈنگ کے اردگرد فرش بڑے اجتماعات کے لئے 4 بڑے چولہے اور تندور کا انتظام کیا گیا۔ پرانی بلڈنگ کے زیر استعمال ٹیلی فون بجلی، گیس اور سیوریج لائنز کو بھی Re-root کیا گیا۔ اس کے علاوہ 4 x 20 کی ٹیلیفون Exchange بھی لگائی گئی جس کی وجہ سے لجنہ ربوہ کا رابطہ لجنہ مرکزیہ، صدر انجمن احمدیہ اور دیگر دفاتر سے ممکن ہو گیا ہے۔

خدمت خلق کی تفصیل

اس کے بعد جنرل سیکرٹری صاحبہ لجنہ ربوہ نے کلینک کی خدمت خلق کے سلسلہ میں رپورٹ پیش کی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے اس بابرکت ارشاد:

''اگر ذیلی تنظیمیں مقامی طور پر ہومیو پیتھک ڈسپنسریوں کا قیام کریں تو مرکزی ڈاک کا بوجھ کم ہو جائے گا۔''

پر عمل کرتے ہوئے نیز حضور کے دیگر ارشادات کے پیش نظر خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے نو سال قبل لجنہ اماء اللہ ربوہ کو فری ہومیو پیتھک کے قیام کی توفیق ملی۔ اور اس وقت اس کلینک کی عمارت کا افتتاح ہو رہا ہے۔

اس عمارت کی تعمیر کی نگرانی مکرم و محترم مرزا غلام احمد صاحب نے فرمائی۔ دفتر لجنہ کی توسیع کے سلسلہ میں قبل ازیں بھی آپ نے ہی نگرانی کے فرائض سر انجام دیئے تھے۔ ہم آپ کے اس گرانقدر تعاون کے لئے تہہ دل سے ممنون ہیں۔

اس عمارت کے آرکیٹیکٹ، کنٹریکٹر (Contractor) مکرم وسیم طاہر صاحب ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

1996 میں لجنہ اماء اللہ ربوہ کی مختصر عمارت کے اوپر والے برآمدے میں اس کلینک کا آغاز ہوا، اور حضرت چھوٹی آپا مریم صدیقہ صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بابرکت ہاتھوں سے 31 دسمبر 1996ء کو افتتاح ہوا۔ یکم جنوری 1997ء کو باقاعدہ مریض دیکھنے کا آغاز حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے کیا۔ ابتدا سے اب تک آپ ہی اس کی نگران اعلیٰ ہیں اور ہر ہفتے میں جمعرات کے روز بنفس نفیس تشریف لا کر مریضوں کا معائنہ کر کے ادویہ تجویز فرماتی ہیں، باقی دنوں میں کوالیفائیڈ ہومیو ڈاکٹرز مریضوں کو دیکھتی ہیں اور نسخہ جات تجویز کرتی ہیں۔ کچھ عرصہ بعد لجنہ ربوہ کی عمارت میں ایک کمرہ کے لئے اور برآمدہ کا کچھ حصہ مریضوں کے بیٹھنے کے لئے استعمال ہوتا رہا۔

1997ء سے اب تک اس کلینک میں 50 کارکنات نے خدمت کی، آج کل ایک 16 رکنی ٹیم مختلف ذمہ داریاں سرانجام دے رہی ہے۔ ان میں سے 4 کوالیفائیڈ ہومیو پیتھک ڈاکٹرز ہیں، باقی ممبرات دیگر فرائض مثلاً پرچی کا اجراء ڈسپلن اور ریکارڈ رجسٹر پر اندراج وغیرہ کے کام کرتی ہیں۔ اس کلینک کی سب سے پہلی انچارج مکرمہ عامرہ عطیہ صاحبہ تھیں جنہوں نے ابتدائی ڈیڑھ سال بڑی محنت اور عزم سے کام کیا اور محنتی اور مخلص کارکنات کی ایک ٹیم تیار کی۔ جولائی 1998ء سے مکرمہ ریحانہ فوزیہ صاحبہ نے بطور انچارج کام سنبھالا، پھر شادی کے بعد بیرون ملک تشریف لے گئیں، اور فروری 1999ء سے مکرمہ نعیمہ سعید صاحبہ اہلیہ ملک سعید احمد رشید صاحب انچارج کلینک کے طور پر نہایت خوش اسلوبی سے اپنی ذمہ داری ادا کر رہی ہیں۔

کلینک کے آغاز سے جون 2004ء تک کل 97,123 مریض اس سے استفادہ کر چکے ہیں اس کلینک میں ربوہ کے علاوہ مضافاتی دیہات نیز پاکستان کے دوسرے شہروں سے اور بیرون ممالک سے مریض آتے ہیں۔ ان میں ایک نمایاں تعداد غیر از جماعت مریضوں کی ہوتی ہے۔ روزانہ مریضوں کی تعداد 50 سے 70 ہے۔

ابتدا میں محترمہ سیدہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ کے ساتھ کلینک ٹیم کی کلاس ہوتی رہی۔ جس میں آپ نے ٹیم کو Clinical Methods یعنی معائنہ مریض کا طریقہ کار۔ مختلف بیماریوں کا تعارف۔ مرض کا تجزیہ کرنا وغیرہ پر لیکچر دیئے۔ ٹیم کو خاص طور پر اس بات کی ٹریننگ دی جاتی ہے کہ وہ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر کام کریں۔ اور سب مریضوں کے ساتھ خندہ پیشانی، انکساری، محبت اور خوش خلقی سے پیش آئیں۔ نیز مریضوں کی عزت نفس کا خیال رکھیں۔ فری کلینک ہونے کے باعث اس بات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے کہ ان سے کسی قسم کی بدخلقی نہ ہو اور ان کے جذبات مجروح نہ ہوں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام کارکنات حتی الوسع ان باتوں کا خیال رکھتی ہیں۔

ابھی تک یہ کلینک دفتر لجنہ اماء اللہ کے ایک کمرے میں ہی کام کر رہا تھا۔ جگہ کی قلت کے پیش نظر وسع مکانک پر عمل کرتے ہوئے یہ تجویز کیا گیا کہ دفتر لجنہ کی عمارت سے ملحقہ جگہ پر کلینک کی عمارت تعمیر کی جائے۔ چنانچہ 2002ء کے آغاز میں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان سے اس جگہ تعمیر کلینک کی اجازت حاصل کی گئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی پرشفقت رہنمائی اور دعاؤں کے ساتھ مورخہ 19 فروری 2003ء کو کلینک کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ جو سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (اس وقت ناظر اعلیٰ و امیر مقامی) نے اپنے دست مبارک سے رکھا۔ آپ کے بعد مکرم محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان نے جماعت قادیان کی نمائندگی میں اینٹ رکھی۔ بعد ازاں خاندان حضرت مسیح موعود کی بعض خواتین اور عہدیداران لجنہ اماء اللہ پاکستان اور لجنہ اماء اللہ ربوہ نے باری باری اینٹیں رکھیں۔ آخر پر حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے اجتماعی دعا کروائی تھی۔

صدر لجنہ کا خطاب

اس کے بعد صدر لجنہ ربوہ محترمہ سیدہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ نے جو اس کلینک کی نگران اعلیٰ ہیں نے بھی خطاب کرتے ہوئے فرمایا

''27/اکتوبر 1907ء کو دہلی میں حضرت مسیح موعود نے طبیہ کالج کے سٹاف اور طالب علموں سے خطاب

فرماتے ہوئے فرمایا الحکمۃ ضالۃ المومن۔

حکمت کی بات مومن کی اپنی ہے۔ ہمارا مطلب صرف یہ ہے کہ بموجب حدیث کے انسان کو چاہئے کہ مفید بات جہاں سے ملے وہیں سے لے لے۔ ہندی، جاپانی، یونانی، انگریزی ہر طب سے فائدہ حاصل کرنا چاہئے۔ تب ہی انسان کامل طبیب بنتا ہے۔ طبیبوں نے تو عورتوں سے بھی نسخے حاصل کئے ہیں۔'' (ملفوظات جلد 4 صفحہ 507، 508)

ہومیو پیتھک طریقہ علاج کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے جماعت کو دو پہلوؤں سے نصائح فرمائی ہیں۔

نمبر 1۔ عوام الناس کو عام چھوٹی موٹی بیماریوں کے لئے سستا علاج مہیا ہو۔ اور وہ اپنی روزمرہ کی زندگی میں اپنی روزمرہ کی تکالیف کے لئے خود ہی گھر پر علاج مہیا کرسکیں یا قریب ترین ڈسپنسری میں مفت علاج مہیا ہو۔ کیونکہ ہومیو پیتھی علاج سستا اور نسبتاً بے ضرر ہے۔ اس لئے آپ نے اس کے متعلق تفصیل سے ہدایات دیں۔ الحمدللہ جماعت نے اس پہلو سے اس پر بہت توجہ دی ہے اور جماعت احمدیہ میں بے شمار ہومیو شفاخانے اور ڈسپنسریاں قائم ہو کر بنی نوع انسان کی خدمت کررہی ہیں۔

دوسرا پہلو جس کی طرف جماعت کو بارہا توجہ دلائی وہ ہومیو پیتھک طریقہ علاج پر ریسرچ کرنا ہے۔ ہومیو پیتھی طریقہ علاج میں فی الحال ریسرچ نہ ہونے کے برابر ہے۔ اور ابھی تک معین طور پر معلوم نہیں ہے کہ یہ دوائیں کس طرح کام کرتی ہیں۔ اس ریسرچ کے کئی پہلو ہیں۔ ایک تو یہ کہ نئی دواؤں کو بنایا جائے اور ان پر تجربات کئے جائیں۔ دوسرا یہ کہ موجودہ دواؤں کے اثرات مختلف بیماریوں پر دیکھے جائیں۔ نیز ان بیماریوں کے لئے خصوصیت سے توجہ کی جائے جن میں ایلو پیتھک طریقہ علاج کوئی خاطر خواہ علاج مہیا نہیں کرسکتا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ہومیو پیتھک طریقہ علاج کے متعلق جو نظریات بیان فرمائے ہیں ان میں سے بنیادی نظریہ یہ ہے کہ ہومیو پیتھک ادویات انسان کے اندرونی نظام دفاع کو بیدار کرتی ہیں۔ اس پہلو سے جہاں دیگر عام بیماریوں کے لئے ہومیو پیتھک علاج کارگر ہوسکتا ہے۔ وہاں خصوصیت سے کینسر اور Immunological Disorders اور Auto Immune Diseases کے علاج کے لئے ریسرچ کا ایک وسیع میدان کھلا ہے۔ لجنہ اماء اللہ کے اس کلینک میں گزشتہ نو سال سے ہم روزمرہ کی عام بیماریوں میں مریضوں کو علاج مہیا کرنے کی توفیق پا رہے ہیں۔ اب انشاء اللہ ہمارا ارادہ ہے کہ باقاعدہ کمپیوٹر پر مریضوں کا مستقل ریکارڈ رکھا جائے اور ریسرچ کے نقطہ نظر سے خاص خاص بیماریوں اور ان کے طریقہ علاج پر تحقیق کی جائے اس کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔

حضور انور کا پیغام

آخر پر محترم صدر مجلس نے اس تقریب کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی طرف سے موصولہ پیغام پڑھ کر سنایا۔ حضور نے فرمایا

الحمدللہ کہ لجنہ اماء اللہ ربوہ کو دکھی انسانیت کی خدمت کے لئے اپنا کلینک کھولنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ مبارک کرے۔ اس موقعہ پر میرا پیغام یہ ہے کہ اس کلینک کا افتتاح حقوق العباد کی ادائیگی کا ایک حصہ ہے اس لئے اسی جذبے کے ساتھ وہاں خدمت ہونی چاہئے کہ جس سے اللہ اور اس کی مخلوق آپ لوگوں سے خوش اور راضی ہو۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ دکھی انسانیت کے ساتھ ہمدردی اور ان کی خدمت خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس ضمن میں حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد کو بھی پیش نظر رکھیں۔ آپ فرماتے ہیں:

''میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو تو اور میں نماز میں مصروف ہوں۔ میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جاوے تو میں یہ چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں اور جہاں تک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں۔ یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جاوے۔ اگر تم کچھ بھی اس کے لئے نہیں کرسکتے تو کم ازکم دعا ہی کرو۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 83-82)

دراصل خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرنا بہت بڑی بات ہے۔ خدا تعالیٰ اس کو بہت پسند کرتا ہے۔ پس خدمت خلق کے جذبے کے ساتھ کام کریں اور علاج میں کوئی تفریق پیش نظر نہ ہو۔ مریض چاہے امیر ہو یا غریب، احمدی ہو یا غیر احمدی بلا رنگ و نسل اور مذہب سب کا ایک جیسا علاج ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سب خدمت کرنے والوں کو اس کی توفیق دے اور آپ کے کلینک کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

دعا کے بعد صدر مجلس اور دیگر مہمانوں نے کلینک کی عمارت دیکھی اور لجنہ کی طرف سے ریفرشمنٹ پیش کی گئی۔ اللہ تعالیٰ اس عمارت میں برکت عطا فرمائے اور سارے کام کرنے والوں کو بہترین اجر سے نوازے۔

ابن العربی (1240ء)

آپ کی پیدائش مرسیا کے شہر میں ہوئی۔ تعلیم سپین اور نارتھ افریقہ میں حاصل کی۔ 1201ء میں حج کیلئے عازم سفر ہوئے اور پھر باقی کی زندگی بغداد اور دمشق میں گزار دی۔ آپ عہد وسطیٰ کے سب سے عظیم صوفی عالم تھے آپ نے 251 کتب تصنیف کیں۔ اپنے مشہور سفر نامے ترتیب الرحلہ میں آپ نے جن ممتاز اہل علم سے سفر کے دوران ملاقات کی اس کا ذکر کیا ہے۔ آپ کو شیخ الاکبر کا لقب دیا گیا۔ آپ کی قابل ذکر تصنیفات فتوحات مکیہ، ترجمان الاشواق (عشقیہ نظمیں) دیوان الاکبر (صوفیانہ نظمیں) ہیں۔ اب تک صرف 71 کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ 33 کتب پر علماء اور دانشوروں نے تنقید و حاشیے لکھے ہیں۔ 16 کے تراجم مختلف زبانوں میں ہو چکے ہیں۔ آپ کی تحریروں اور نظریات نے قرون وسطیٰ کے بہت سے مسلم اور یورپین سکالرز کو انسپائر کیا۔ آپ کا مزار دمشق کی ایک مسجد میں ہے۔

میری والدہ مکرمہ امتہ الرشید صاحبہ

محمد آصف چغتائی صاحب

میری پیاری والدہ کا نام مکرمہ امتہ الرشید صاحبہ تھا۔ آپ حاجی محمد موسیٰ (نیلا گنبد سائیکلوں والے) رفیق حضرت مسیح موعود کے دوسرے بیٹے میاں عبدالمجید صاحب کی تیسری دختر تھیں۔ جب آپ کی عمر 20 سال کے قریب تھی تو حضرت حکیم محمد حسین المشہور مرہم عیسیٰ (رفیق حضرت مسیح موعود) کے بیٹے حکیم محمد عیسیٰ چغتائی (دہلی دروازہ لاہور) کے ساتھ شادی طے پائی۔ یہ دونوں خاندان لاہور کے معروف خاندان تھے۔

آپ نہایت سادہ طبیعت، خوش مزاج اور دعاگو تھیں۔ ہر وقت دعاؤں میں مشغول رہتیں۔ نماز اور قرآن کی تلاوت باقاعدگی سے کرتی تھیں اور قرآنی دعائیں یاد کرکے ان کا ورد کرتی تھیں۔ بیماری کے آخری ایام تک دعاؤں کا سلسلہ جاری رہا۔ آپ کے سسرال میں سب چھوٹے بڑے آپ کو بھابھی رشیدہ کے نام سے پکارتے تھے اور میکے میں آپ آپا رشیدہ کے نام سے جانی جاتی تھیں۔

آپ والد صاحب کی قلیل آمدنی کی وجہ سے خود بھی ان کے ساتھ انتھک محنت کرتیں اور ان کے شانہ بشانہ طب کا کام بھی سرانجام دیا کرتی تھیں۔ آپ بتایا کرتی تھیں کہ جب بھی آپ کے ابو کو مشکل پیش آتی تو کہتے کہ جیسے نورالدین کا خدا نورالدین کی ہر خواہش پوری کرتا تھا اسی طرح وہ خدا میری بھی ہر خواہش پوری کرے گا۔ خدا کی قدرت ایسا ہی ہوتا تھا۔

آپ کو جماعت سے بھی بہت لگاؤ تھا۔ جلسے اور اجلاسوں میں بھرپور شرکت کرتیں اور اپنی اولاد کو بھی جماعت سے وابستہ رہنے کی ہر وقت تلقین کرتی رہتی تھیں۔ 1974ء میں بیت الذکر دہلی گیٹ کی ڈیوٹی کے لئے آپ نے اپنے سب بیٹوں کو بھیج دیا۔ آپ کہتی تھیں گھر کی پرواہ نہ کرو لیکن بیت الذکر کی حفاظت کرو۔ اس کے لئے تمہاری جان بھی چلی جائے تو کوئی پرواہ نہیں۔

آپ اکثر ہمیں بچپن کی باتیں بتایا کرتی تھیں۔ یہ باتیں حضرت اماں جان کے بارہ میں بھی تھیں کہ ایک دفعہ صبح ناشتے میں روٹیاں پکا رہی تھی کہ اماں جان پاس بیٹھ کر دیکھنے لگیں اور بتانے لگیں اگر تم دو پیڑوں کے درمیان گھی لگا کر بناؤ تو روٹی اچھی بنتی ہے اور اگر روٹی مکمل پکا کر نیچے اتار کر گھی لگا لیا کرو تو زیادہ اچھا ہے۔ اکثر میں اماں جان کے بالوں میں تیل لگاتی اور کنگھی کرتی۔ اسی دوران اماں جان کو ترنم کے ساتھ نظمیں سناتی تو وہ بہت خوش ہوتیں۔ برکت علی ہال میں جلسہ سیرت النبیؐ اور جلسہ مسیح موعود کے موقع پر نظمیں پڑھا کرتی تھی۔

آپ کے بطن سے 5 بیٹے اور 5 بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ دو بیٹیاں بچپن میں وفات پا گئیں۔ اس وقت 5 بیٹے اور 3 بیٹیاں ہیں جو سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ اور اولاد کی بھی اولاد ہے۔ آپ تقریباً 78 سال کی عمر پا کر طویل علالت کے باعث 11 دسمبر 2004ء کو شام 6 بجے اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔ آپ کی تدفین ہانڈو گجر میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

تحریک جدید کا دائرہ کار

دین حق کی اشاعت کیلئے تحریک جدید کا دائرہ کار زمین کے کناروں تک ممتد ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود کے الہام سے واضح ہے۔

''میں تیری......کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا''

مخلصین جماعت کو چاہئے کہ اس عالم گیر مہم کیلئے اس کے دائرہ کار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے پیارے امام کے حضور اپنی مالی قربانیاں پیش کرنے کا اہتمام کیا کریں۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''غرض ہمارا اشاعت (دین حق) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے جو آپ کو بہرحال برداشت کرنے پڑیں گے۔'' (سبیل الرشاد صفحہ 210)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو وقت کے تقاضے کے مطابق مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

(بقیہ از صفحہ 6)

لئے مناسب فنڈ بھی مہیا کررہی ہے اور دوسرے اقدامات کے نتیجہ میں بھی بہتری کا امکان ہے لیکن اگر اساتذہ کی تربیت اور ان کی کارکردگی پہ کچھ زیادہ توجہ دی جائے تو شاید ہمارے نونہال تعلیم کی طرف زیادہ راغب ہو کے تعلیمی میدان میں ہمیں مزید کامیابیوں سے ہمکنار کریں۔ میری دعائیں سب متعلقہ افراد کے لئے۔

آرکیٹیکٹ بشیر الدین کمال صاحب

قرآن خدا کا قول اور سائنس خدا کا فعل ہے

ایک زمانہ میں جس طرح انگریزی کا علم حاصل کرنے کو عجیب سمجھا گیا اسی طرح ایک دور میں سائنس کا علم حاصل کرنے کو بھی عجیب سمجھا گیا۔ حالانکہ تمام ایجادات اور سائنسی علوم کی ترقی خدا تعالیٰ، دین حق اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی صداقت کی دلیل ہیں۔ کجا یہ سمجھنا اور کہنا کہ سائنسی علوم کی ترقی قرآنی تعلیم کے خلاف ہے۔

خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ کائنات میں بعض چیزیں ایسی ہیں جو انسان کی بنائی ہوئی ہیں لیکن وہ تمام چیزیں جو خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ ہیں۔ مثلاً چاند، سورج، ستارے، ہوا، پانی وغیرہ۔ ان میں کسی قسم کا کوئی نقص نہیں ہے اور نہ آئندہ ہوگا۔ اگر خدانخواستہ کوئی نقص پڑ جائے تو دنیا کا نظام ہی درہم برہم ہو جائے وہ ازل سے ابد تک اپنی اصلی حالت پر ہیں اور رہیں گی لیکن اس کے مقابلہ میں انسان کی بنائی ہوئی چیز میں نقص رہ جاتا ہے اور ایک عرصہ کے بعد وہ ختم بھی ہو جاتی ہے۔ جبکہ انہوں نے اپنی شکل اور ہیئت اور کام کی صلاحیت میں روز بروز ترقی کی اور آہستہ آہستہ نقص بھی دور ہوتے گئے۔ مثلاً آج کی ریل گاڑی، ٹیلیفون، ہوائی جہاز وغیرہ پہلے زمانہ کے ہوائی جہاز، ٹیلیفون اور ریل گاڑی سے بہت مختلف اور بہتر شکل میں ہیں۔

بے شک انسان نے ترقی کی اور ایجادات کیں لیکن ان تمام ایجادات میں Raw Material خدا تعالیٰ ہی کا پیدا کردہ استعمال کیا۔ اگر یہ Raw Material نہ ہوتا تو یہ ایجادات بھی نہ ہوتیں۔ انسان یہ Raw Material نہ خود پیدا کر سکا اور نہ ہی بنا سکا۔ مثلاً لوہا، تانبا، پیتل اور دیگر دھاتیں وغیرہ۔ یہاں تک کہ معمولی سی چیز مٹی بھی نہ بنا سکا۔ انسان نے انہی دھاتوں کو کام میں لا کر ایجادات کیں اور ترقی کی منازل طے کیں۔ اس طرح بجائے اس کے کہ انسان خدا تعالیٰ کا شکر گزار ہوتے ہوئے اس کے آگے سجدہ ریز ہو جاتا اور اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے اس کا شکر اور ذکر کرتا۔ الٹا اس نے سرکشی اور اس سے دوری اختیار کی۔ کتنا بابرکت خدا ہے جس نے انسانی فائدہ کے لئے اتنی اعلیٰ اور عمدہ چیزوں کو پیدا فرمایا ہے۔ وہ احسن الخالقین ہے اور جس کی پیدا کردہ چیزوں کو کام میں لا کر اس نے بڑی بڑی ایجادات کیں اور کر رہا ہے اور آئندہ بھی کرتا رہے گا تا خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور عجائبات کا ظہور ہوتا چلا جائے۔

قرآن کریم خدا تعالیٰ کا قول اور سائنس اس کا فعل ہے۔ خدا تعالیٰ کے عظیم اور کامل قدرتوں کے مالک ہونے کا یہی بہت بڑا ثبوت ہے کہ اس کے قول اور فعل میں تضاد نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے قول کو سائنس سچ ثابت کرتی ہے اور اس طرح نہ صرف خدا تعالیٰ کی عظمت بلکہ اس کے وجود کا بھی اظہار ہوتا ہے اور پھر مزے کی بات یہ ہے کہ ان قوموں کے ذریعہ سے ہی اس کے وجود کا اظہار ہوتا ہے جو اس کے وجود کی نفی کرتی ہیں اور دوسرے ان قوموں سے بھی جو عملاً اس کی وحدانیت کے خلاف ہیں۔

خدا تعالیٰ کس طرح اپنے قول کو بذریعہ سائنس جو اس کا فعل ہے سچ ثابت کر دکھاتا ہے۔ اس کی بہت سی مثالیں دی جاسکتی ہیں۔ مثلاً خدا تعالیٰ کا یہ قول ہے کہ جب انسان بیمار ہوتا ہے تو میں ہی اس کو شفا دیتا ہوں۔ اب شفا کے لئے انسان کو اپنا علاج کروانا ہے اور دوائی استعمال کرنی ہے۔ بعض دفعہ دعا سے بھی شفا پاتا ہے لیکن دعا بھی اللہ ہی سنتا ہے اور ساتھ تدبیر بھی سمجھاتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ دوائی کہاں سے آتی ہے۔ ان پودوں اور جڑی بوٹیوں سے جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہوئی ہیں جبکہ اس ضمن میں دیگر عوامل بھی اسی کے پیدا کردہ ہیں۔ اب دیکھیں خدا تعالیٰ نے کس طرح اپنے قول اور فعل میں مطابقت پیدا کی ہے لیکن اس میں انسان کو سبق دینے کے لئے اسے ہی وسیلہ بنا لیا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ”ایک وقت آئے گا کہ اونٹ کی سواری بیکار ہو جائے گی“ اب اس سواری کو بیکار کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسان سے ہی ایک ایسی سواری ایجاد کروائی جس نے اونٹ کی سواری کو بیکار کر دیا یعنی یہ کہ اس کی طرف لوگوں کا رجوع ہی نہ رہا۔ اور اس سواری کا نام ریل گاڑی ہے۔ اس کی ایجاد میں بھی اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ آگ، لوہا اور پانی استعمال ہوا ہے اس کے بغیر ناممکن۔

خدا تعالیٰ نے حضرت یوسفؑ کی زبانی یہ گر بیان فرمایا کہ اگر تم غلہ کو محفوظ (Preserve) کرنا چاہتے ہو تو اس کو اس کی بالیوں میں رہنے دو۔ اس کو کیڑا وغیرہ نہ لگے گا۔ چنانچہ آج سائنس نے بھی یہی ثابت کیا ہے کہ اگر غلہ کو ان کی بالیوں میں رکھو گے تو یہ خراب نہ ہوگا۔ خواہ کتنا عرصہ ہی ان میں رہے۔

سائنس کی مختلف قسمیں اور شاخیں ہیں۔ مثلاً سائنس آف بلڈنگز، سائنس آف اریگیشن، سائنس آف ایگریکلچر، میڈیکل سائنس، سائنس آف کمیونیکیشن وغیرہ۔ اس طرح سائنس کے مختلف علوم سے استفادہ کرتے ہوئے اور مختلف دھاتوں سے بھی کام لیتے ہوئے انسان نے مختلف ایجادات کیں، محلات بنائے، نہریں بنوائیں، ہوائی جہاز، ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم بنائے، چھاپہ خانہ، کمپیوٹر، ٹیلی ویژن ایجاد کئے۔ سب ایجادات میں خدا کے جلوے ہی نظر آتے ہیں اور کس طرح اس نے اپنے قول کو سچا کر دکھایا اور خود ہی اس کے ثبوت مہیا فرما دیئے تا کہ دین حق کی سربلندی اور اشاعت بھی ہو۔

تبصرہ کتب

اسلام کا وراثتی نظام

نام کتاب: اسلام کا وراثتی نظام
مصنف: پروفیسر عبدالرشید غنی
پبلشر: عبدالرحمان غنی۔ یو ایس اے
صفحات: 298
پریس: عرفان افضل پریس لاہور

اس علمی و تحقیقی کتاب میں وراثت کے نہایت مشکل اور پیچیدہ مسائل اور امکانی صورتوں کو بڑے ہی عمدہ اور سہل طریق پر بیان کیا گیا ہے۔ اور علمی طبقہ کی طرف سے اسے بہترین خراج تحسین پیش کیا گیا۔ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) نے تحریر فرمایا۔

فضل عمر فاؤنڈیشن ٹھوس علمی تحقیقات کو فروغ دینے کے لئے ہر سال صلائے عام دیتی ہے یہ ایک ایسا سلسلہ ہے جسے خدا کے فضل سے پہلے ہی سال پھل لگنے شروع ہو گئے ہیں۔ ان پھلوں میں ایک خاص طور پر شیریں اور خوش نما اور معطر پھل وہ تحقیقی مضمون ہے جو برادرم مکرم پروفیسر عبدالرشید غنی صاحب نے بڑی علمی کاوش اور محنت اور کرید کے بعد مرتب فرمایا اور فضل عمر فاؤنڈیشن کی خدمت میں حسن و قبح کے فیصلہ کے لئے پیش کیا۔ فضل عمر فاؤنڈیشن نے اس مضمون کو ایک نہایت اعلیٰ کوشش قرار دیتے ہوئے انعام کا مستحق قرار دیا۔ برادرم پروفیسر غنی صاحب کی تحقیق ایک بلند پایہ کوشش ہے اور مختصر قرآنی آیات کی اندرونی وسعتوں میں جھانکنے میں بہت مدد دیتی ہے۔

حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے تحریر فرمایا۔

پروفیسر صاحب کی یہ تصنیف بہت قابل قدر ہے۔ جس سے ہمارے قانون دان اصحاب اور دارالافتاء سے تعلق رکھنے والے بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

محترم سجاد احمد جان (جسٹس) سپریم کورٹ نے لکھا میں بلا توقف یہ بات کہنے میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ اسلامی قانون کی ایک مشکل اور اہم شق کو فاضل مصنف نے جس محنت اور تندہی سے آسان اور عام فہم بنانے کی کوشش کی ہے وہ یقیناً قابل تحسین ہے۔

پروفیسر حمید احمد خان سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی و ناظم مجلس ترقی ادب، لاہور نے تحریر کیا۔

یہ کتاب اردو کے علمی ذخیرہ میں ایک گرانقدر اضافہ ہے یہاں ایک دقیق مسئلہ سادہ اور سلیس عبارت میں بیان ہوا ہے اور پڑھنے والے کو بات سمجھنے میں کہیں الجھن نہیں ہوئی .... کتاب کے وہ سب حصے جن میں علمی مباحث میں وضاحت کرنے کے لئے حسابی تفصیلات پیش کی گئی ہیں حد درجہ بصیرت افروز ہیں۔

حضرت ملک سیف الرحمٰن صاحب دارالافتاء ربوہ نے اس کتاب کے تعارف میں تحریر فرمایا۔

”اس وقت تک اردو میں جتنی بھی کتابیں اسلامی نظام وراثت پر لکھی گئی ہیں وہ پرانی طرز کی اور بہت ہی پیچیدہ ہیں لیکن محترم غنی صاحب نے بڑے آسان اور حسین انداز میں اس مضمون کو واضح کیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ فضل عمر فاؤنڈیشن نے آپ کی اس کتاب کو ایک ہزار روپیہ انعام کا مستحق قرار دیا ہے .... میں اس قابل قدر سہل المفہوم اور فائدہ بخش کتاب کا تعارف لکھتے ہوئے دلی مسرت محسوس کرتا ہوں اور اس کتاب اور نادر کوشش پر لائق مصنف کی خدمت میں مخلصانہ مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

زیر تبصرہ کتاب گیارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ چند اہم عناوین درج ذیل ہیں۔ اسلامی احکام وراثت کی ابتداء اور زمانہ جاہلیت کا ذکر۔ آیات قرآنی و احادیث نبویؐ در بارہ وراثت، ترکہ، میراث، تجہیز و تکفین، ادائیگی قرض، وصیت، وراثتی اصطلاحات۔ دادا کے ترکہ میں یتیم پوتے کی میراث، یتیم پوتے کی محرومی کے دلائل وغیرہ۔

یقیناً یہ کتاب اپنی افادیت کے لحاظ سے قانونی حلقوں میں پوری طرح مقبول ہوگی۔ دینی علوم سے شغف رکھنے والوں اور قانون دانوں کے پاس اس کا ہونا از بس ضروری ہے۔ اس کتاب کے مصنف محترم پروفیسر عبدالرشید غنی صاحب اپنے مولا کے حضور حاضر ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے اس صدقہ جاریہ کو شرف قبولیت بخشے نیز اس کتاب کی اشاعت کا اہتمام کرنے والوں کو اجر عظیم سے نوازے۔

(ع۔س۔خ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”یہ مخلوق عبث نہیں بلکہ صانع حقیقی کی حقانیت اور اثبات پر دلالت کرتی ہے تا کہ طرح طرح کے علوم و فنون جو دین کو مدد دیتے ہیں ظاہر ہوں۔

(ملفوظات جلد 1 ص 63)

پھر فرماتے ہیں:۔

”ہمارے مخالفین نے (-) پر جو شبہات وار کئے ہیں اور مختلف سائنسوں اور مکائد کی رو سے اللہ تعالیٰ کے سچے مذہب پر حملہ کرنا چاہا ہے۔ اس نے مجھے متوجہ کیا ہے کہ میں قلمی اسلحہ پہن کر اس سائنس اور علمی ترقی کے میدان کارزار میں اتروں اور (-) کی روحانی شجاعت اور باطنی قوت کا کرشمہ بھی دکھلاؤں۔“

(ملفوظات جلد 1 ص 57)

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

تعلیم میں استاد کا کردار

مورخہ 17 جولائی 2004ء کی اشاعت میں الفضل نے جاوید چودھری صاحب کا روزنامہ جنگ میں چھپا ہوا کالم پیش کیا تھا۔ جاوید چودھری صاحب کے کالم اکثر بہت دلچسپ، تحقیقی اور علمی ہوتے ہیں۔ اس کالم میں انہوں نے بنگلہ دیش کے ایک مخلص، محنتی اور دردمند سوشل ورکر جناب فضل حسین عابد کے ایک عظیم کارنامے کی تفاصیل دیں۔ بریک (BRAC) سوسائٹی اس وقت معرض وجود میں آئی جب 1971ء کی جنگ کے بعد وہ بنگالی، خاندان جو جنگ کی تباہیوں سے بچنے کے لئے اپنے گھربار چھوڑ کر ہندوستان میں پناہ گزیں ہوگئے۔ مگر جنگ ختم ہونے پہ واپس آرہے تھے۔ ان کو پھر سے بنگلہ دیش میں آباد کرنے کے لئے بنگلہ دیش کی اس ری ہیبی لیٹیشن (Rehabilitation) سوسائٹی نے بہت کام کیا۔ لیکن جب لوگوں کو پھر سے آباد کرنے کا کام تکمیل کو پہنچا تو سوسائٹی نے اپنے دفاتر کو تالے نہیں لگادیئے۔ بلکہ نئی راہیں تلاش کرنے کا سوچا۔ اس نے صنعت وحرفت کے کاموں کی طرف رجوع کیا اور پھر ملک کی تعلیمی حالت کو سنوارنے کا تہیہ کرلیا اور اس سمت میں انہوں نے بڑا خوبصورت بہت مفید کام کرکے اندھیروں کو اجالوں میں بدلنے کا بیڑہ اٹھایا۔ اور ان کی کاوشوں نے بنگلہ دیش میں ایک تعلیمی انقلاب کی بناڈالی۔

میں جب لاہور کے ایک تربیت اساتذہ کے ادارے سے متعلق تھا۔ تو اس ادارے نے مجھے 1996ء میں بنگلہ دیش پرائمری تعلیم کے لئے کی گئی اصلاحات اور اس سے متعلقہ سکیموں کا جائزہ لینے کے لئے وہاں بھجوایا۔ بات تو لمبی ہوسکتی ہے لیکن شاید سب قارئین کے لئے تفاصیل اتنی دلچسپی کا باعث نہ ہوں اس لئے چند باتیں اور خاص طور پر بریک (BRAC) کے متعلق کچھ عرض کرنے کے لئے قلم اٹھایا ہے۔

بنگلہ دیش نے پرائمری تعلیم کو تعلیمی میدان میں سب سے اہم قرار دیا۔ اس کے لئے علیحدہ محکمہ بلکہ علیحدہ وزیر مقرر کیا گیا تا اس کی بہتر کارکردگی اور بہتر نگرانی ہوسکے مختلف سکیمیں بنیں۔ ان پہ عملدرآمد کی نگرانی کی گئی۔ پرائمری کی اتنی پذیرائی اور اس پہ اتنا زور یقیناً قابل قدر ہے کیونکہ جب تک بنیاد مضبوط نہ ہو۔ وہ عمارت جو اس پہ استوار ہوگی نہ مضبوط ہوگی نہ پائیدار۔ مگر اس کی مزید تفصیل دینے کی بجائے BRAC کے پروگرام تک ہی بات محدود رہے تو بہتر ہے۔

تعلیمی میدان میں بریک کا سب سے اہم کام پرائمری سکول قائم کرنا تھا (جن کی تعداد اب جاوید چودھری صاحب کی رپورٹ کے مطابق 52 ہزار تک پہنچ گئی ہے) مگر کیسے سکول؟ مجھے ڈھاکہ کے گردونواح میں دو ایسے سکول دیکھنے کا اتفاق ہوا اور میں نے دو جھونپڑیوں میں قائم ان سکولوں سے بہت کچھ سیکھا۔ آئیڈیا یہ تھا کہ ہر گاؤں یا ہر دو تین گاؤں کے لئے ایک پرائمری سکول ہونا لازمی ہے۔ عموماً ایسے پراجیکٹ شروع کرنے سے قبل پہلی بات فنڈز کا مہیا ہونا قرار دیا جاتا ہے لیکن یہاں فنڈز سے زیادہ ایک جذبہ کارفرما تھا۔ اس لئے کوئی بلڈنگ کھڑی نہیں کی گئی۔ درمیان میں نہ کنٹریکٹر آیا نہ کسی افسر کی مٹھی گرم ہوئی۔ لوکل لوگوں کی مدد سے ایک بڑی سی جھونپڑی جو بانس (اور یہ وہاں پہ بافراط پائے جاتے ہیں) درختوں کی شاخوں اور گھاس پھونس کی مدد سے کھڑی کردی گئی مگر اتنی بڑی جس میں 33 بچے آرام سے بیٹھ سکیں۔ اس جھونپڑی میں ایک صاف ستھری دری ضرور بچھا دی گئی۔ اور یہ ہمارے ہاں کے بعض گورنمنٹ سکولوں سے بہتر تاثر دینے لگی۔ ہمارے بعض سکولوں میں ٹاٹ اگر خوش قسمتی سے موجود ہے تو بعض اوقات گرد سے اٹا ہوا کہ بچے کا بیٹھنے کو بھی جی نہ چاہے اور کئی ایسے "اوپن کلاس روم" جن کو ٹاٹ بھی نصیب نہیں۔ مگر یہ تو ضمناً بات آگئی اس لئے واپس چلتے ہیں۔ اس صاف ستھری جھونپڑی میں سکول میں ایک وقت میں ایک ہی کلاس ہوگی اور اس میں بچے 33 ہوں گے مگر غور فرمایئے کہ بچیوں کی تعلیم پہ کتنا زور کہ ان میں سے 22 بچیاں ہوں گی اور 11 بچے۔ بچوں کے پاس کتاب تو ہوگی مگر قلم پنسل رکھنے کے لئے ایک قلمدان بھی۔ پہلی جماعت کے بچے کے لئے قلمدان؟ کچھ عیاشی سی معلوم دیتی ہے لیکن یہاں بھی وہی سادگی۔ یہ قلمدان ہوگا بانس کے ایک کٹے ہوئے ٹکڑے کا جو اندر سے خالی قلم پنسل کی مہمان نوازی کرسکتا ہے۔ کتاب چھوٹی جماعت میں تو ایک ہی ہوگی۔ کوئی بھاری بھرکم بستہ نہیں۔ جھونپڑی میں فقط ایک کلاس کی ہی گنجائش ہے۔ یہی پہلی کلاس۔ اگلے سال دوسری جماعت اور پھر اگلے سال تیسری جماعت بن جائے گی۔ اس کے بعد بچوں کو اپنے گاؤں سے قدرے دور کسی پرائمری سکول میں داخلہ لینا ہوگا۔ لیکن ان تین سالوں میں جس انداز سے تعلیم دی گئی طلبا، طالبات اس کے اتنے مداح ہو چکے ہوں گے کہ وہ بخوشی قدرے فاصلہ پہ پرائمری سکول میں داخلہ لینے کے متمنی ہوں گے۔

اور یہ جو مداح ہونے کی بات کی گئی تو آخر کیوں؟ اس جھونپڑی والے سکول کی روح رواں کون؟ یہ علم کی شمع جلانے والی، بچوں میں کتاب سے محبت پیدا کرنے والی، یہ ان کی استانی ہی ہے۔ اس کے پاس نہ کوئی ڈاکٹریٹ کی ڈگری، نہ ہی بی ایڈ کی، بلکہ اکثر اوقات کوئی ڈگری بھی نہیں۔ شاید وہ میٹرک پاس ہے یا یہاں تک بھی نہیں پہنچ پائی اور نویں جماعت تک ہی تعلیم حاصل کرسکی۔ مگر ایک بات تو یہ کہ وہ اسی گاؤں یا ساتھ والے گاؤں کی رہنے والی ہے۔ ان سب بچوں کو ذاتی طور پر جانتی ہے اور ان کے والدین بھی استانی صاحبہ سے واقف ہیں۔ پھر اس استانی کو یہ خوف یا ڈر نہیں کہ کل اس کا کسی دور کے سکول میں تبادلہ ہو جائے گا۔ اسے اطمینان ہے کہ وہ اسی گاؤں کی رہنے والی ہے اور اسی سکول میں رہے گی۔ یہ تو ہوئی اس کی تعلیمی قابلیت اور اس کی یہاں کی رہائشی ہونے کی بات مگر اس میٹرک پاس یا انڈر میٹرک استانی کی خوبی کیا ہے؟ میں نے دونوں سکولوں میں دیکھا کہ یہ دبلی پتلی سی معمولی شخصیت کی مالک استانی کچھ اس انداز سے پڑھا رہی تھی کہ بچوں کی آنکھوں میں چمک تھی۔ چہروں پہ خوشی اور یوں معلوم ہوتا کہ وہ کھیل ہی کھیل میں پڑھ بھی رہے ہیں اور لطف اندوز بھی ہو رہے ہیں۔ سبق ان پر ٹھونسا نہیں جارہا بلکہ وہ اس تعلیمی عمل کو انجوائے کررہے ہیں۔ کتاب بھی پڑھی جارہی ہے اور درمیان میں گانا بھی گایا جارہا ہے گویا ایک لطف وسرور کا عمل جس میں وہ سیکھ بھی رہے ہیں اور محظوظ بھی ہورہے ہیں۔ گویا روشنی بھی نور بھی، لطف بھی اور سرور بھی۔ کیا ایسے میں کوئی بچہ سکول سے بھاگ جانے کا سوچ بھی سکتا ہے؟

اب قارئین کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہورہا ہوگا کہ یہ کم تعلیم یافتہ استانی ہمارے بی ایڈ سے آگے کیسے نکل گئی۔ اس کا راز اس کی تربیت ہی نہیں بلکہ مسلسل تربیت میں مضمر ہے۔ یعنی یہ استانی اپنی شروع کی ٹریننگ کے بعد ہر ماہ اپنے ہیڈ کوارٹر میں تین چار روز کے لئے جاتی ہے جہاں وہ اپنی تنخواہ یا دیگر سہولیات کی نہیں بلکہ اپنے تدریسی مسائل کا ذکر کرکے وہاں موجود ایکسپرٹ سے راہنمائی لیتی ہے۔ مثلاً میں حساب پڑھا رہی تھی فلاں بات بچے سمجھ نہیں پارہے تھے یا وہ اسے خوشی سے قبول نہیں کررہے تھے۔ ایسے میں مجھے کیا کرنا چاہئے؟ کس طریق سے سمجھانی چاہئے تا بات بھی واضح ہو اور اس میں دلچسپی بھی پیدا ہو؟ گویا وہ اپنا ہر تعلیمی مسئلہ ایکسپرٹ کے سامنے پیش کرکے راہنمائی لیتی ہے اور یہ سلسلہ مسلسل جاری رہتا ہے۔ اس بروقت راہنمائی کے نتیجہ میں پڑھانے کے طریق میں نکھار آتا چلا جاتا ہے۔ مشکلیں حل ہوتی جاتی ہیں اور پڑھانے کے زیادہ دلچسپ طریق معلوم ہوتے جاتے ہیں۔

اب ان ہی سکولوں کی ایک اور بات، ہر ماہ میں ایک دن مقرر ہے جبکہ سب بچوں کے والدین تشریف لاتے ہیں۔ اساتذہ، ماہرین تعلیم اور والدین کی میٹنگ ہوتی ہے۔ میں نے بھی ایک ایسی میٹنگ میں شمولیت کی۔ حیرانی یہ ہوئی کہ 33 بچوں کے 32 والدین موجود اور سکول کی بہتری کے لئے آراء پیش کی جارہی ہیں، مسائل پیش کئے جارہے ہیں اور ان کا مل کے حل تلاش کیا جارہا ہے۔ یہ نشستند، گفتند وبرخاستند والی بات نہیں بلکہ قابل عمل تجاویز، صحیح سوچ اور تجاویز عمل پیرا ہونے کا پروگرام زیرغور آتا ہے اور پھر اسے مناسب شکل دی جاتی ہے تو یہ تھیں ان جھونپڑیوں سے نکلتی ہوئی نور کی شعاعیں جو یقیناً ایک علمی انقلاب کا پیش خیمہ ہوسکتی ہیں۔ شاید ہم بھی اس تجربہ سے کچھ نہ کچھ سیکھ سکیں۔

ہمارے ہاں آجکل تعلیم کی اہمیت کا احساس بڑھ رہا ہے اور موجودہ حکومت پرائمری اور سیکنڈری تعلیم پہ زور دے رہی ہے۔ بہت مفید پروگرام بنائے جارہے ہیں لیکن بصد معذرت پنجاب کے سرکاری سکولوں کے متعلق سرکاری طور پر طبع شدہ چند حقائق پیش کرکے توجہ ان کی طرف مبذول کرنا چاہتا ہوں۔ ان اعداد وشمار کے مطابق 259 لڑکوں کے اور 103 لڑکیوں کے سکول ایسے ہیں جو سکول تو کہلاتے ہیں لیکن ان میں ایک بچہ بھی زیر تعلیم نہیں۔ پھر 627 بچوں کے اور 812 بچیوں کے ایسے سکول ہیں جن میں ایک بھی استاد نہیں اور کوئی چار ہزار ایسے جن میں فقط ایک استاد اور اس اکیلے پر پانچ کلاسوں کے پڑھانے کی ذمہ داری۔ پھر پنجاب میں 1562 ایسے پرائمری سکول ہیں جو عمارت سے نا آشنا۔ 1472 ایسے جن کی عمارت خطرناک حد تک شکستہ ہے اور ہر لحظہ زمین بوس ہونے کا خدشہ۔ یہ تو تھا ایک پہلو۔ اب اگر تدریس کی بات کی جائے تو کیفیت کچھ یوں ہے کہ پرائمری سکولوں کے 81.8 فیصد طلباء اور 89.0 فیصد طالبات داخلہ لینے کے بعد چھٹی جماعت تک پہنچنے سے قبل سکول چھوڑ جاتے ہیں جس کی ایک وجہ استاد اور طریق تعلیم بھی ہے۔ اس کے مقابل بنگلہ دیش کے جھونپڑی نما سکولوں میں سکول چھوڑ جانے والے بچوں کی تعداد ایک سے دو فیصد ہے۔

(اوپر دیئے گئے سب اعداد وشمار محکمہ تعلیم پنجاب کے Punjab EHIS Centre کی کتاب "Summary Statistics, Pb. Education Scenario" سے لئے گئے ہیں۔)

میں سمجھتا ہوں کہ سکول کی عمارت بھی اہم، بچوں کے لئے بیٹھنے کی مناسب جگہ بھی بہت ضروری، پانی پینے اور لیٹرین کا ہونا بھی ضروری۔ مگر سب سے اہم ہے استاد، اس کی تربیت اور مسلسل تربیت (جیسی کہ بنگلہ دیش میں کی جارہی ہے) وہ سب سے اہم، اور پھر یہ بھی دیکھا جانا ضروری کہ آیا وہ استاد اس تربیت کے نتیجہ میں اپنے تعلیمی عمل میں تبدیلی بھی لارہا ہے یا نہیں اور اس سے بھی اہم بات (بنگلہ دیش سے راہنمائی لیتے ہوئے) کہ اگر اسے تدریس میں کوئی مشکل پیش آرہی ہے تو کیا کوئی ایسا انتظام موجود ہے کہ وہ کسی کی طرف رجوع کرکے اس مشکل کا حل جان سکے اور پھر اسے اپنا سکے۔ اگر بچوں کی آنکھوں میں تعلیم سے دلچسپی کے نتیجہ میں وہ چمک پیدا کی جاسکے جو مجھے بنگلہ دیش کے جھونپڑی سکولوں میں نظر آئی تو یقیناً سکولوں سے بھگوڑوں کی تعداد اس خطرناک حد تک نہیں پہنچے گی جو اوپر دیئے گئے بڑے افسوسناک اعداد وشمار میں جھلک رہی ہے، مجھے خوشی ہے کہ موجودہ گورنمنٹ تعلیم کے

(باقی صفحہ 4 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ۔ربوہ)

مسل نمبر **44790** میں رضیہ سلطانہ بنت صفدر علی قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ چھبیل ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/4100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین اڈہ چھبیل گواہ شد نمبر 2 معین احمد اڈہ چھبیل

مسل نمبر **44791** میں طاہر جاوید ولد چوہدری محمد صادق قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہانڈوں گجراں ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 4 ایکڑ مالیتی -/4000000 روپے واقع ہانڈوگجر۔ 2۔ جدی مکان مالیتی -/200000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر جاوید گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد چوہدری رزاق مرحوم گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد گجر ولد چوہدری صلاح الدین مرحوم

مسل نمبر **44792** میں سلمہ ممتاز بیوہ ممتاز احمد مرحوم قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہانڈوگجر ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 13 مرلہ واقع ہانڈوگجر مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ زمین 2 کنال واقع ہانڈوگجر مالیتی -/250000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6892 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمہ ممتاز گواہ شد نمبر 1 معین احمد اڈہ چھبیل گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین اڈہ چھبیل

مسل نمبر **44793** میں محمد شعیب نیر ولد محمد صادق قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن EXT لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ ماڈل ٹاؤن EXT لاہور مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع ڈیفنس لاہور مالیتی -/7000000 روپے۔ 3۔ ذاتی گاڑی سوزوکی بیلینو مالیتی -/600000 روپے۔ 4۔ ذاتی گاڑی کورے مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے۔ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شعیب نیر گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف عامر ولد محمد صادق قریشی لاہور گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ قریشی ولد عطاء اللہ لاہور

مسل نمبر **44794** میں شاہین شعیب زوجہ محمد شعیب نیر قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن EXT لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/225000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہین شعیب گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف عامر لاہور گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ قریشی لاہور

مسل نمبر **44795** میں فریحہ تبسم بنت منور احمد شاہد قوم مان جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریحہ تبسم گواہ شد نمبر 1 چوہدری مختار احمد اٹھوال وصیت نمبر 28269 گواہ شد نمبر 2 منور احمد شاہد والد موصیہ وصیت نمبر 32556

مسل نمبر **44796** میں منظور احمد خالد ولد عبدالغنی قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع بابن شاہ کالونی مالیتی تقریباً -/1000000 روپے۔ 2۔ مشین کشیدہ کاری مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار وخرچہ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد خالد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223 گواہ شد نمبر 2 نثار احمد بسراء ولد غلام احمد بسراء مرحوم حیدرآباد

مسل نمبر **44797** میں لیاقت احمد بھٹہ ولد رشید احمد بھٹہ قوم بھٹہ پیشہ ٹیلرنگ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھمن آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ آبائی مکان واقع حیدرآباد مالیتی -/240000 روپے جس کے 8 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں۔ 2۔ سلائی مشین 3 عدد -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لیاقت احمد بھٹہ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد کھوکھر ولد غلام رسول حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر بھٹی ولد محمد شریف بھٹی حیدرآباد

مسل نمبر **44798** میں قرۃ العین بنت نثار احمد بسراء قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 11 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 نثار احمد بسراء والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد بسراء ولد نثار احمد بسراء حیدرآباد

مسل نمبر **44799** میں امان اللہ ملہی ولد چوہدری غلام حیدر ملہی مرحوم قوم ملہی جٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع طاہرآباد ربوہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی چک نمبر 54/4-R ضلع بہاولنگر 2 کنال 2 ایکڑ اندازاً مالیتی -/350000 روپے۔ 3۔ رہائشی حصہ چک نمبر 54/4-R ضلع بہاولنگر 2 کنال میں سے 1/4 حصہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4054 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امان اللہ ملہی گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید احمد وصیت نمبر 25432 گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالحق صدیقی وصیت نمبر 28906

مسل نمبر **44800** میں عارفہ امان زوجہ امان اللہ ملہی قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 77-500 گرام مالیتی -/56575 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع طاہرآباد ربوہ مالیتی تقریباً -/300000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہانہ کرایہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عارفہ امان گواہ شد نمبر 1 محمد سلطان خان ولد قادر بخش کوارٹر صدرانجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید احمد وصیت نمبر 25432

مسل نمبر **43364** میں اسد اسداللہ خان ولد ناصر اسداللہ خان پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد اسداللہ خان گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول کینیڈا

مسل نمبر **44801** میں لبنیٰ یوسف بنت محمد یوسف صابر قوم وریا پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ یوسف گواہ شد نمبر 1 منصور احمد لقمان ولد منظور احمد بیوت الحمد گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف صابر والد موصیہ

مسل نمبر **44802** میں حافظ جمال احمد یوسف ولد محمد یوسف صابر قوم وریا پیشہ طلب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی

ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ جمال احمد یوسف گواہ شد نمبر 1 منصور احمد لقمان بیوت الحمد گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف صابر والد موصی

مسل نمبر **44803** میں شمائلہ ملک بنت نعیم احمد ملک قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 12 گرام مالیتی -/9200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمائلہ ملک گواہ شد نمبر 1 سید منصور احمد فیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف عامر ولد قریشی محمد صادق لاہور

مسل نمبر **44804** میں نائمہ عرف صباء زوجہ طاہر جاوید قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہانڈوں گجراں ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نائمہ عرف صباء گواہ شد نمبر 1 طاہر جاوید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد چوہدری رزاق احمد مرحوم ہانڈوں گوجراں

مسل نمبر **44805** میں امۃ القیوم بنت محمد عالم بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد سندھ ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القیوم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778 گواہ شد نمبر 2 انور احمد سلطان ولد محمد حیات بشیر آباد سندھ

مسل نمبر **44806** میں عامر احمد بھٹی ولد خلیل احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد محمود بشیر آباد گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد صدیق سلیم بشیر آباد

مسل نمبر **44807** میں محمد طلحہ ولد محمد ادریس قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طلحہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی بشیر آباد گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد فضل احمد بشیر آباد

مسل نمبر **44808** میں محمد حنان کاشف ولد عبد الھادی قوم جٹ بندیشہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حنان کاشف گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناز ولد مرزا نذیر احمد بشیر آباد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر **44809** میں درثمین احمد زوجہ مجیب الرحمٰن وڑائچ قوم جٹ ساہی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ زیور تقریباً 90 تولے مالیتی -/600000 روپے۔ 3۔ کوٹھی اسلام آباد از ترکہ والد مرحوم اندازاً -/20000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ درثمین احمد گواہ شد نمبر 1 مجیب الرحمٰن وڑائچ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مطیع الرحمٰن ولد چوہدری محمد شفیع راولپنڈی

مسل نمبر **44810** میں حامدہ لبنیٰ بنت چوہدری مطیع الرحمٰن قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حامدہ لبنیٰ گواہ شد نمبر 1 مجیب الرحمٰن وڑائچ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 مطیع الرحمٰن والد موصیہ

مسل نمبر **44811** میں ڈاکٹر رضوان طاہر ولد طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6210 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر رضوان طاہر گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال خان وصیت نمبر 38127 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق خان ولد عالم خان راولپنڈی

مسل نمبر **44812** میں رضوانہ داؤد بنت داؤد احمد نعیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضوانہ داؤد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد نعیم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق خان ولد عالم خان راولپنڈی

مسل نمبر **44813** میں روبینہ اصغر زوجہ محمد اصغر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ رواولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع پشاور روڈ راولپنڈی مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 2 تولہ مالیتی -/16000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روبینہ اصغر گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد وصیت نمبر 17717 گواہ شد نمبر 2 عبد الکریم باسط وصیت نمبر 30600

مسل نمبر **44814** میں حارث لطیف ولد ملک لطیف احمد خاں قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/19000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حارث لطیف گواہ شد نمبر 1 اعزاز احمد سرگانہ وصیت نمبر 30689 گواہ شد نمبر 2 منیب عمر صدیقی ولد محمد اعظم صدیقی راولپنڈی

مسل نمبر **44815** میں خواجہ نوید احمد ولد خواجہ محمد یوسف قوم کشمیری پیشہ کیمیکل انجینئر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کیمیکل انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ نوید احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مرزا ولد مرزا جمیل احمد اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد خان وصیت نمبر 35136

مسل نمبر **44816** میں عبد الافرام ولد محمد فاروق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک سیداں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/31000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبد الافرام گواہ شد نمبر 1 عبد الاعتصام ولد محمد فاروق احمد گواہ شد نمبر 2 محمد فاروق احمد والد موصی

مسل نمبر **44817** میں عبد الاعتصام فاروق ولد محمد فاروق قوم راجپوت (بھٹی) پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک سیداں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدعبدالاعتصام فاروق گواہ شدنمبر 1 عبدالافرام ولدمحمد فاروق احمد گواہ شدنمبر 2 محمد فاروق احمدوالدموصی

مسل نمبر **44818** میں اعجاز احمد صدیقی ولد مبارک احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ Wel Develop Ment عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افشاں کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-10-04میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوارمل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمدصدیقی گواہ شدنمبر 1 مبارک احمدصدیقی والدموصی گواہ شدنمبر 2 ارشد پرویز ولدفضل الرحمٰن صدیقی راولپنڈی

مسل نمبر **44819** میں محمد فاتح ملک ولدمحمدافضال اظہرملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمرساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھمیال روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-10-04میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدمحمد فاتح ملک گواہ شدنمبر 1 محمدافضال اظہر ملک والدموصی گواہ شدنمبر 2 ظہیراحمدریحان ولد ملک رشیداحمد ریحان راولپنڈی

مسل نمبر **44820** میں نورالٰہی اعوان ولد ملک محمد الدین قوم اعوان پیشہ پنشنرعمر89 سال بیعت 1928ءساکن ریلوے سکیم نمبر 1 راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300روپے ماہوارمل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدنورالٰہی اعوان گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالحئی ولدملک نورالٰہی راولپنڈی گواہ شدنمبر 2 منصور سعیدولدسعیداحمدڈھلوں راولپنڈی

مسل نمبر **44821** میں شفیق احمد قریشی ولد رفیق احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-10-04میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔گاڑی سوزوکی F X مالیتی -/120000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000روپے ماہواربصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد شفیق احمد قریشی گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد قریشی والدموصی گواہ شد نمبر 2 علم دین مشتاق چوہدری ولدغلام محمد چوہدری راولپنڈی

مسل نمبر **44822** میں امتہ النصیر زوجہ خالدمحمودقوم شیخ پیشہ طالب علم Ph.D عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہربذمہ خاوند -/15000روپے۔ 2۔نقدرقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ امتہ النصیر گواہ شدنمبر 1 محمد ثناء اللہ وصیت نمبر 16486 گواہ شدنمبر 2 خالدمحمودخاوندموصیہ

مسل نمبر **44823** میں سعیداحمد ولدیمین المہامن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویسٹریج راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-10-04میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔کار کرولا مالیتی -/175000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہواربصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدسعیداحمد گواہ شدنمبر 1 خواجہ ظہوراحمدولدمحمد منظورصادق اسلام آباد گواہ شدنمبر 2 خواجہ ناصراحمد ولدخواجہ محمد یوسف راولپنڈی

مسل نمبر **44824** میں شہبازاحمدولداعجازاحمدقوم جٹ مہار پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 28-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدشہبازاحمد گواہ شدنمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان راولپنڈی گواہ شدنمبر 2 انتصاراحمدولداعجازاحمدراولپنڈی

مسل نمبر **44825** میں ابراراحمدشہزادولداعجازاحمدقوم جٹ مہار پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 29-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدابراراحمدشہزاد گواہ شدنمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 انتصاراحمدولداعجازاحمدراولپنڈی

مسل نمبر **44826** میں زاہدمنہاس خان ولدمحمد سمیع اللہ خان قوم راجپوت (منہاس) پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدزاہدمنہاس خان گواہ شدنمبر 1 خواجہ نویداحمد ولدخواجہ محمد یوسف راولپنڈی گواہ شدنمبر 2 عامرمنہاس خان ولد سمیع اللہ خان منہاس

مسل نمبر **44827** میں شرجیل خان منہاس ولدخان منہاس قوم راجپوت منہاس پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حال خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-12-04میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدشرجیل خان منہاس گواہ شدنمبر 1 خواجہ نوید احمد ولدخواجہ محمد یوسف گواہ شدنمبر 2 میاں مسعوداحمد ولد میاں عبدالقیوم راولپنڈی

مسل نمبر **44828** میں ثاقب منہاس ولدترنم خالد منہاس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ سکیم نمبر 3 راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد ثاقب منہاس گواہ شدنمبر 1 فواداحمد ولد بشیراحمد راولپنڈی گواہ شدنمبر 2 منصورسعیدولدسعیداحمدڈھلوں راولپنڈی

مسل نمبر **44829** میں ملک عبدالحئی ولد ملک نورالٰہی قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کالونی سکیم نمبر 1 راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-12-04میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہواربصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد ملک عبدالحئی گواہ شدنمبر 1 فواداحمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 منصورسعیدولدسعیداحمدڈھلوں راولپنڈی

مسل نمبر **44830** میں خالدہ لطیف بیوہ بریگیڈیر(ر) محمد لطیف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان گلشن آباد برقبہ 1 کنال مالیتی اندازاً -/5500000روپے۔2۔ پلاٹ برقبہ 400 گز واقع گلشن مہران کراچی اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔3۔ حق مہر ادا شدہ -/5000روپے۔ 4۔ رہائشی پلاٹ 10مرلہ AWT سکیم راولپنڈی -/900000روپے۔(پچاس ہزار کی اقساط واجب الادا ہیں)۔ 5۔کمرشل پلاٹ AWT سکیم راولپنڈی -/800000روپے۔(ستر ہزار کی اقساط واجب الادا ہیں)۔6۔زیورطلائی 227 گرام مالیت -/7652000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ لطیف گواہ شدنمبر 1 بریگیڈیر(ر) محمد لطیف خاوندموصیہ گواہ شدنمبر 2 چوہدری منیراحمد وصیت نمبر 19275

مسل نمبر **44831** میں چوہدری وجاہت اللہ ولد چوہدری عزیز احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-04میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدچوہدری وجاہت اللہ گواہ شدنمبر 1 چوہدری شوکت اللہ ولد چوہدری عزیز احمد راولپنڈی گواہ شدنمبر 2 چوہدری شفقت اللہ ولد چوہدری عزیز احمد

مسل نمبر **44832** میں راشدہ طلعت بنت محمود مجیب اصغر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بارانی یونیورسٹی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-6-04میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ طلعت گواہ شدنمبر 1 محمودمجیب اصغر والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 رفاقت احمد ولد میاں عبدالرحمٰن مرحوم اسلام آباد

مسل نمبر **44833** میں ناصرہ متین زوجہ پیرافتخارالدین احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی

ساکن سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 16 تولے اندازاً مالیتی -/140000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ متین گواہ شد نمبر 1 پیر افتخار الدین احمد خاوند موصیہ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 پیر انصار الدین ولد پیر انوار الدین مرحوم راولپنڈی

مسل نمبر **44834** میں طیب مشہود ولد مشہود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوستان خان روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طیب مشہود گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 منصور سعید ولد سعید احمد ڈھلوں راولپنڈی

مسل نمبر **44835** میں عمر طاہر ولد مشہود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوستان روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمر طاہر گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 منصور سعید راولپنڈی

مسل نمبر **44836** میں احمد بلال احمد ولد نعمت اللہ گورایا قوم گورایا پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان تنویر راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 منصور سعید راولپنڈی

مسل نمبر **44837** میں عطاء الناصر گورایا ولد پروفیسر نعمت اللہ گورایا قوم گورایا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان تنویر راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الناصر گورایا گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 منصور سعید راولپنڈی

مسل نمبر **44838** میں محمد عثمان غنی ولد محمد ممتاز خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ سکیم نمبر 3 راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عثمان غنی گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 منصور سعید راولپنڈی

مسل نمبر **44839** میں اویس نذیر ولد ملک نذیر احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ سکیم نمبر 3 راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اویس نذیر گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 منصور سعید ولد سعید احمد ڈھلوں راولپنڈی

مسل نمبر **44840** میں طاہر احمد ولد منور احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ سکیم نمبر 3 راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 منصور سعید راولپنڈی

مسل نمبر **44841** میں کاشف منیر ولد خالد منیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے سکیم III راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف منیر گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 منصور سعید راولپنڈی

مسل نمبر **44842** میں وقاص احمد ولد منور احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چمن زار کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 انس احمد ولد شبیر احمد اختر راولپنڈی

مسل نمبر **44843** میں شہزاد احمد ولد عبدالقدوس قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے سکیم نمبر 3 راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 منصور سعید راولپنڈی

مسل نمبر **44844** میں جواد احمد ولد خواجہ بشیر احمد قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے سکیم نمبر 3 راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جواد احمد گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 محمود سعید ولد سعید احمد ڈھلوں راولپنڈی

مسل نمبر **44845** میں سہیل احمد ولد غلام نبی مرحوم قوم گھمن پیشہ ڈسپنسر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ڈسپنسر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 محمود سعید ولد سعید احمد ڈھلوں گواہ شد نمبر 2 محبوب سعید ڈھلوں ولد سعید احمد ڈھلوں راولپنڈی

مسل نمبر **44846** میں عدنان احمد ولد محمد نصیب بشارت قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے سکیم نمبر 3 راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پرائز بانڈ -/18000 روپے۔ 2۔ بائیسکل مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد نصیب بشارت والد موصی گواہ شد نمبر 2 فواد احمد وصیت نمبر 28939

مسل نمبر **44847** میں ظفر احمد خان ولد محمد احمد خان قوم خان پٹھان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تیلی محلّہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر احمد خان گواہ شد نمبر 1 سید حامد محمود بخاری ولد سید طارق محمود بخاری راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد خان والد موصی

مسل نمبر **44848** میں منصور سعید ولد سعید احمد ڈھلوں قوم ڈھلوں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔موٹر سائیکل مالیتی -/48000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور سعید گواہ شد نمبر 1 فرید احمد مرزا ولد بشارت احمد مرزا راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 فواد احمد وصیت نمبر 28939

مسل نمبر **44849** میں محمود سعید ولد سعید احمد ڈھلوں قوم ڈھلوں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7150 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود سعید گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 منصور سعید ولد سعید احمد ڈھلوں راولپنڈی

مسل نمبر **44850** میں محبوب سعید ڈھلوں ولد سعید احمد ڈھلوں قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ رحمت آباد راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محبوب سعید ڈھلوں گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 منصور سعید راولپنڈی

مسل نمبر **44851** میں عطاء الوحید احمد ولد ضیاء السلام قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الوحید احمد گواہ شد نمبر 1 ضیاء السلام والد موصی گواہ شد نمبر 2 فواد احمد وصیت نمبر 28939

مسل نمبر **44852** میں سہیل اشرف راجہ ولد راجہ سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/48000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل اشرف راجہ گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 منصور سعید راولپنڈی

مسل نمبر **44853** میں محی الدین چغتائی ولد گلزار احمد چغتائی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مہران مالیتی -/322000 روپے جس میں سے -/104500 روپے ادا شدہ ہیں باقی رقم بینک قرض ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محی الدین چغتائی گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد چغتائی والد موصی گواہ شد نمبر 2 فواد احمد وصیت نمبر 28939

مسل نمبر **44854** میں فخر احمد چغتائی ولد گلزار احمد چغتائی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فخر احمد چغتائی گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 منصور سعید ولد سعید احمد ڈھلوں راولپنڈی

مسل نمبر **44855** میں انس احمد ولد شبیر احمد اختر پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چمن زار کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی 30000/ روپے۔ 2۔ کار سوزوکی مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس مالیتی -/85000 روپے۔ 4۔ ریگولر انکم سرٹیفکیٹس مالیتی -/100000 روپے۔ 5۔ رہائشی مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ مالیتی -/1500000 روپے کے شرعی حصہ کا حق دار ہوں ابھی تقسیم نہیں ہوئی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس احمد گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 منصور سعید ولد سعید احمد ڈھلوں راولپنڈی

مسل نمبر **44856** میں فرید احمد ولد بشارت احمد مرزا قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے سکیم نمبر 1 راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید احمد گواہ شد نمبر 1 منصور سعید ولد سعید احمد ڈھلوں راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 سید حامد محمود بخاری ولد سید طارق محمود بخاری راولپنڈی

مسل نمبر **44857** میں عدنان احمد خان ولد عبدالرشید اختر خان قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان احمد خان گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 منصور سعید راولپنڈی

مسل نمبر **44858** میں رضی احمد ولد طاہر احمد قوم مائر منہاس پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ولایت کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضی احمد گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 منصور سعید راولپنڈی

مسل نمبر **44859** میں مبارک دین احمد ولد شیخ صلاح الدین قوم پاکستانی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغ سرداراں راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک دین احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ صلاح الدین والد موصی گواہ شد نمبر 2 حافظ جہانزیب قریشی ولد وسیم احمد قریشی راولپنڈی

مسل نمبر **44860** میں رانا عثمان احمد ولد رانا نصیر الدین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہن پورہ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ جہانزیب قریشی راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر الدین ولد رانا علاؤ الدین راولپنڈی

مسل نمبر **44861** میں حسن احمد ولد شاہد محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑا بازار راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسن احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود والد موصی گواہ شد نمبر 2 حافظ جہانزیب قریشی راولپنڈی

ولادت

مکرم محسن رضا بھٹی کارکن جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اپنے فضل سے 28 مارچ 2005ء کو چوتھی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کو فضہ محسن نام عطا فرمایا ہے نیز وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ چوہدری حبیب اللہ صاحب چٹھہ 40 جنوبی ضلع سرگودھا کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک، خادمہ دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

گوندل بینکوئیٹ ہال
نہ موسم کی پریشانی
نہ مہمانوں کا جھنجھٹ
کھانے اور ریفریشمنٹ کی لامحدود ورائٹی لذت کے ساتھ
ٹینٹ کے اخراجات میں ہال حاصل کریں۔ بکنگ کروائیں
بالمقابل بیت المبارک
مین سرگودھا روڈ ربوہ
فون نمبر: 212758-212265

تقریب تقسیم انعامات

آل پاکستان کرکٹ ٹورنامنٹ 2005ء

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے شعبہ صحت جسمانی کو آل پاکستان کرکٹ ٹورنامنٹ کے نئے جلسہ گاہ نزد بیوت الحمد میں انعقاد کی توفیق ملی۔ جس کی اختتامی تقریب مورخہ 19۔اپریل 2005ء کو منعقد ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے صدارت فرمائی۔ مکرم مظفر احمد قمر صاحب مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ نے رپورٹ پیش کی۔ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح یکم اپریل 2005ء کو محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے دعا کے ساتھ کیا تھا۔

اس ٹورنامنٹ میں پاکستان بھر کے 12 علاقہ جات میں سے 11 علاقہ جات کی ٹیمیں شامل ہوئیں جنہیں 4 پولز میں تقسیم کیا گیا۔ ہر پول میں تین ٹیمیں تھیں۔ روزانہ ایک میچ ہوتا رہا جس میں 35-35 اوورز کا کھیل تھا۔ پول میچز کے بعد دو سیمی فائنل میچز ہوئے۔ جس میں ربوہ (کیپٹن: مکرم عبدالعزیز مبشر صاحب) اور کراچی (کیپٹن مکرم احمد نواز صاحب) کی ٹیمیں سیمی فائنل جیت کر فائنل میں پہنچیں۔ ان دونوں ٹیموں کے درمیان فائنل میچ ہوا۔ جس میں ربوہ کی ٹیم فاتح رہی۔

اس ٹورنامنٹ کیلئے نئے جلسہ گاہ کی گراسی گراؤنڈ کو بڑی محنت کے ساتھ تیار کیا گیا تھا۔ گراؤنڈ کی تیاری انٹرنیشنل لیول پر کروائی گئی۔ جس میں گراؤنڈ کی آؤٹ فیلڈ کی تیاری کے ساتھ ساتھ تین پچز Pitches تیار کرنے کیلئے نندی پور ضلع گوجرانوالہ کی وہ مٹی منگوائی گئی جس سے پاکستان کی انٹرنیشنل لیول کی Pitches بنائی جاتی ہیں۔ ان پچز Pitches کی تیاری کیلئے پاکستان کے سپیشلسٹ بشیر احمد صاحب اقبال اسٹیڈیم فیصل آباد نے تعاون کیا۔ اسی طرح سائیڈ سکرینز کی تیاری کیلئے مکرم مہر دین صاحب سے تعاون لیا گیا۔

اس رپورٹ میں مکرم عبدالحی چیمہ صاحب کوچ فضل عمر کرکٹ کلب، ایمپائر صاحبان اور معاونین جنہوں نے گراؤنڈ کی تمام تیاری کیلئے دن رات محنت کی اور ٹورنامنٹ انتظامیہ کا شکریہ بھی ادا کیا گیا۔

تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور اپنے خطاب سے بھی نوازا۔

انعامات اول اور دوئم آنے والی ٹیموں کو اجتماعی اور انفرادی انعامات کے علاوہ بہترین بیٹسمین، توصیف احمد بٹ صاحب (فیصل آباد) بہترین باؤلر، اکبر فیضی صاحب (راولپنڈی) مین آف دی ٹورنامنٹ، شہر یار صاحب (کراچی) کو بھی انعامات دیئے گئے۔

انتظامیہ کی طرف سے ایمپائرز، سکورز اور گراؤنڈ کی تیاری میں معاونت کرنے والوں کو بھی انعامات دیئے گئے۔

نرسری کی سہولیات

گملہ جات، ہینگرز کی خوبصورت ورائٹی، مٹی و پلاسٹک کے گملے مختلف ڈیزائن اور سائز میں دستیاب ہیں۔ اپنے گھر میں سرسبز ماحول پیدا کر کے اس کی خوبصورتی میں اضافہ کریں۔ گھاس لگوانے، خوبصورت لان تیار کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔ گھاس، باڑ وغیرہ کی کٹائی اور سپرے کروانے کا بھی انتظام ہے۔ نرسری سے متعلقہ سامان رنبہ، کسی، کٹر وغیرہ نیز گرین کپڑا خریدنے اور لگوانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔

سایہ دار، پھل دار، پھول دار پودے اور خوشبودار و پھولدار خوش نما باڑیں اور بیلیں خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔ خوبصورت انڈور اور آؤٹ ڈور پودے جو آپ کے اردگرد کے ماحول کو خوش نما بنا دیں گے۔

تازہ پھولوں سے تیار ہار، گجرے، بوکے، گلدستے وغیرہ خریدنے یا آرڈر پر تیار کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔ نیز خوشی کے مواقع پر تازہ پھولوں سے سٹیج وغیرہ کی خوبصورت سجاوٹ کیلئے تشریف لائیں۔

درخواست دعا

مکرم دبیر احمد صاحب قریشی دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اینجیوگرافی ہوئی تھی جس سے علم ہوا کہ دل کا ایک والو بند ہے جس کیلئے 5 مئی کو اینجیو پلاسٹی ہوگی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم محمد ارشد اعجاز صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں خاکسار کا بیٹا محمد خلدون احمد واقف نو عمر 4 سال مورخہ 17۔اپریل 2005ء سے بوجہ بخار اور انتڑیوں کی سوزش فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ خادم دین بنائے۔ آمین

مکرم اللہ یار صاحب کارکن وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں مکرم ظہور احمد صاحب ہنجرا سابق صدر جماعت کوٹ قاضی حال ربوہ تین چار دن سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم منور احمد صاحب قمر مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے تایاجان محترم محمد ابراہیم صاحب شاؔد والد محترم چوہدری ناصر احمد صاحب ظفر (ریٹائرڈ ریلوے گارڈ) دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ کو بندش پیشاب کی تکلیف تھی۔ کچھ دن نالی لگائی گئی۔ مورخہ 11۔اپریل 2005ء کو ان کا ''رشید ہسپتال'' لاہور میں کامیاب آپریشن ہوا۔ ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ نیز لمبی زندگی کیلئے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم تاج الملوک صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیوی مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ بنت سید شہامت علی صاحب درویش قادیان کا ایک حادثہ میں بائیں ٹانگ میں فریکچر ہوگیا تھا فضل عمر ہسپتال میں آپریشن ہوگیا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ضرورت اساتذہ

☆ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ (اردو میڈیم بوائز سیکشن) کے لئے 2 اساتذہ جو سیکنڈری لیول تک فزکس، کیمسٹری، بیالوجی اور آرٹس کے مضامین پڑھانے کی اہلیت رکھتے ہوں کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئر مین صاحب ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر زیر دستخطی کو بھجوا دیں۔

مضمون: سائنس اور آرٹس (سیکنڈری لیول)

تعلیمی قابلیت: ایم ایس سی/بی ایس سی۔بی ایڈ

ایم اے/بی اے۔بی ایڈ

نوٹ: درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 30/اپریل ہے۔ انٹرویو مورخہ 2 مئی بوقت 8:00 بجے صبح اردو میڈیم بوائز سیکشن میں ہوگا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 27۔اپریل 2005ء

طلوع فجر	3:56
طلوع آفتاب	5:25
زوال آفتاب	12:06
وقت عصر	4:47
غروب آفتاب	6:48
وقت عشاء	8:16

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:04524-212434, Fax:213966

طاہر پراپرٹی سنٹر

جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ

پروپرائٹر۔ منیر احمد

فون دکان: 215378 گھر: 212647

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

فاران ریسٹورنٹ

لذیذ کھانوں کا مرکز

(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی (7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد (8) آئس کریم وغیرہ

پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے

ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں

خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے

فون نمبر: 213653 پر آرڈر بک کروائیں

مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول

C.P.L 29